سوال

(670) نماز میں بوقتِ تشہد انگلی ہلاتے رہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں بوقتِ تشہد انگلی ہلاتے رہنا کیا قرآن وحدیث سے ثابت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

''سنن کبریٰ بیہقی'' (۱۳۲/۲) وغیرہ میں حدیث ہے :

'فَرَأَیتُہٗ یُحَرِّکُہَا، یدعُوابِہَا' السنن الکبرٰی للبیہقی، بَابُ مَنْ رَوٰی أَنَّہٗ أَشَارَبِہَا وَلَمْ یُحَرِّکہَا، رقم : ۲۷۸۷، سنن النسائی، بَابُ قَبْضِ الثِّنْتَیْنِ مِنْ أَصَابعِ الْیَدِ الْیُمْنٰی . . . الخ، رقم : ۱۲۶۸"

یعنی ''میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو (دورانِ تشہد) دیکھا، انگلی کو حرکت دیتے ہوئے، اس کے ساتھ دعا کرتے ہوئے۔'' لفظ 'یُحَرِّکُہَا' کا تقاضا ہے، کہ تشہد میں انگلی کو حرکت دیتے رہنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :573

محدث فتویٰ